© rasailojaraid.com

ضروری تصحیح

تفہیم القرآن جلد اول میں حسب ذیل مقامات پر اصلاح کر دی گئی ہے۔ جن اصحاب کے پاس پہلا ایڈیشن موجود ہے وہ بھی اپنے نسخوں کی اصلاح فرمالیں:

(۱) صفحہ ۱۵۸، سطر ۱۰-۱۱: "پھر جو کوئی دو دن پہلے واپس ہو گیا .... تب بھی کوئی مضائقہ نہیں"۔ اس عبارت کو بدل کر یوں کر دیا جائے:

"پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں، اور جو کچھ زیادہ ٹھیر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں"

نیز حاشیے میں موجودہ فقرہ "مکے کی طرف واپسی خواہ دو دن پہلے ہو یا دو دن بعد" یوں درست کر لیا جائے: "مکے کی طرف واپسی خواہ دوسرے دن ہو یا تیسرے دن"

(۲) صفحہ ۲۲۰ - حاشیہ نمبر ۳۲۷ پورا کاٹ کر یوں بنا دیا جائے:

"اپنے مردوں میں سے، یعنی مسلمان مردوں میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جہاں گواہ بنانا آدمی کا اپنا اختیاری فعل ہو وہاں مسلمان کو چاہیے کہ صرف مسلمانوں ہی کو گواہ بنائے البتہ غیر مسلم کے گواہ غیر مسلم بھی ہو سکتے ہیں"

(۳) صفحہ ۳۲۶، سطر ۱۸-۱۹: "اس سے یہ حکم آپ سے آپ نکل آیا کہ ...... شریک ہوں گے"

اس عبارت کو بدل کر یوں کر دیا جائے:

لیکن اگر میت کا صرف ایک لڑکا ہو تو اس پر اجماع ہے کہ وہ دوسرے وارثوں کی غیر موجودگی میں کل مال کا وارث ہوگا، اور دوسرے وارث موجود ہوں تو ان کا حصہ دینے کے بعد باقی سب مال اسے ملے گا"

(۴) صفحہ ۷۰۴، سطر ۱۵۔ "لا تقطع" کے بجائے "لا تقطع"۔

(۵) فہرست موضوعات میں بعض صفحات کے نمبر غلط درج ہو گئے ہیں، ان کو یوں درست کر لیا جائے:

صفحہ ۶۵۹	کے بجائے	۶۵۷	صفحہ ۶۵۸	کے بجائے	۶۶۰	صفحہ ۶۶۱	کے بجائے	۶۶۳
" ۶۶۰	"	۶۵۸	" ۶۶۳	"	۶۶۱	" ۶۶۲	"	۶۶۴
" ۶۵۷	"	۶۵۹	" ۶۶۴	"	۶۶۲	....		

© rasailojaraid.com